REGD L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۵ تبوک ۱۳۲۷ ہش | ۳۰ ذیقعد ۱۳۶۷ھ | ۵ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۲

کشمیر کے ستّر فیصدی علاقہ پر آزاد فوج کا قبضہ ہو چکا ہے

دشمن کو ہر محاذ پر پیچھے دھکیل دیا گیا ہے آزاد فوج کے سپہ سالار جنرل طارق کی اہم تصریحات

ترار کھل ۴ ستمبر۔ کشمیر کی آزاد فوج کے کمانڈر انچیف جنرل طارق نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے ستر فیصدی علاقہ پر آزاد افواج کا قبضہ ہو چکا ہے۔ آپ نے کہا انڈین یونین کشمیر کے متعلق اپنے دعووں میں بہت مبالغہ سے کام لے رہی ہے۔ تاکہ کسی نہ کسی طرح ہندوستانی فوج اور عوام کے گرتے ہوئے حوصلوں کو برقرار رکھا جائے۔

جنرل طارق نے کشمیر کی موجودہ فوجی پوزیشن پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہندوستانی فوج نے آزاد فوج کا کشمیر کے اہم مقامات سے ہٹانے کی سرتوڑ کوشش کی لیکن مقصد بُری طرح ناکام رہی۔ اور راجوری کی وادی میں سوائے لیہ کے مقام کے باقی تمام جگہوں پر دشمن کا صفایا کیا جا چکا ہے اور لیہ میں بھی ہندوستانی فوج محصور ہو چکی ہے۔ اوڑی کے محاذ پر دشمن نے جن مقامات پر اپنے مورچے قائم کئے تھے۔ وہاں سے پانچ میل پیچھے اسے دھکیلا جا چکا ہے۔ پانڈو کے اہم مقام پر آزاد فوج کے قبضہ کے بعد ہمارے لئے بجاڑ کے بہت سے اچھے مواقع پیدا ہو گئے ہیں اور ہم اوڑی سے ڈومیل جانے والی سڑک پر حاوی ہو چکے ہیں۔ ہماری فوجیں پونچھ کے محاذ پر ۵۱ میل آگے بڑھ چکی ہیں۔ چنانچہ اب سوائے ایک جگہ کے پونچھ کا باقی سارا علاقہ ہمارے ہاتھ میں ہے نوشہرہ کے محاذ پر بھی اب دشمن اپنے پہلے مورچوں کو چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا ہے آزاد فوج کے سپہ سالار نے اپنی فوج کی بہادری کی تعریف کی اور کہا کہ باوجود سامان کی شدید کمی کے پھر بھی ہماری فوج کے حوصلے بلند ہیں۔

ماسٹر تارا سنگھ دہلی میں بدامنی پیدا کرنا چاہتے ہیں (سردار پٹیل)

نئی دہلی ۴ ستمبر۔ سردار پٹیل نے انڈین پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ اور سردار موہن سنگھ نے دہلی میں گڑبڑ پیدا کرنے کیلئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ لیکن ہم اپنے دارالحکومت میں بدامنی کو ہرگز برداشت نہ کریں گے اور ہر قیمت پر امن برقرار رکھیں گے۔

جماعت احمدیہ کے ذریعے اکناف عالم میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم تبلیغ اسلام کیلئے

ارجنٹائن روانہ ہو گئے

لاہور ۴ ستمبر۔ آج صبح نو بجے کراچی میل کے ذریعے جماعت احمدیہ کے ایک اور مبلغ مکرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم ارجنٹائن میں تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ سرانجام دینے کے لئے روانہ ہو گئے۔ سٹیشن پر بہت سے احباب اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ مکرم مولوی صاحب کو ہار پہنائے گئے اور دعا کی گئی۔ نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان گاڑی روانہ ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کو بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچائے اور جس مقدس فریضہ کی سرانجام دہی کیلئے وہ تشریف لے گئے ہیں اس میں بیش از بیش کامیابی عطا فرمائے آمین

واضح رہے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت امیرالمومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے ماتحت بیرونی ممالک میں ۴۴ مجاہدین نہایت کامیابی کے ساتھ اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اکناف عالم کے قریباً تمام قابل ذکر ممالک میں تبلیغی مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ

کاش باقی مسلمان بھی اس اہم فریضہ کی طرف متوجہ ہوں اور دنیا کے ہر ملک میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے منظم جدوجہد شروع کریں۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس کے موقع پر

مسٹر لیاقت علیخاں اور مسٹر اٹیلے کے درمیان

غیر رسمی گفتگو کا امکان

لندن ۴ ستمبر۔ ابھی تک ڈاؤننگ اسٹریٹ سے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کی تاریخ کا اعلان نہیں ہوا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کانفرنس اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں منعقد ہوگی۔ چونکہ وزرائے اعظم کا وقت بہت ہی قیمتی ہے۔ اسلئے میٹنگ دس دنوں سے زیادہ جاری نہ رہیگی۔ پروگرام میں صرف مخصوص امور کو جگہ حاصل ہے۔ اسلئے اس بات کے آثار معلوم ہوتے ہیں کہ تمام تر توجہ انہیں امور پر مرکوز ہوگی۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ باقی امور پر کسی قسم کی گفت وشنید نہیں ہو سکے گی غیر رسمی ملاقاتوں کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس قسم کی ملاقاتیں آپس میں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کریں گے۔

وزرائے اعظم ان ملاقاتوں میں کسی مسئلہ پر بحث تو نہیں کریں گے بلکہ وہ ایک دوسرے کے نظریات معلوم کریں گے بعد ازاں اہم امور پر عمومی ڈپلومیٹک ذرائع سے گفتگو جاری رہیگی۔ غالباً ان امور پر مزید گفت وشنید کرنے سے قبل وزرائے اعظم اپنے رفقاء اور پارلیمنٹ سے صلاح مشورہ کر لیں گے۔

سب سے زیادہ اہم مسائل دفاع اور اقتصادیات ہیں۔ اس کے علاوہ مغربی ممالک کی یونین کا مسئلہ بھی بہت ضروری ہے دفاع اور اقتصادیات کے مسائل کا پاکستان کے مستقبل سے بہت زیادہ تعلق ہے اگرچہ بہت سے اہم مسئلہ رسمی طور پر کانفرنس کے ایجنڈے پر [illegible] پیش کیا جائیگا تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر لیاقت علیخاں اور مسٹر اٹیلے کے درمیان کوئی نہ کوئی غیر رسمی گفت وشنید کیلئے ضرور وقت نکالیں گے اسکے علاوہ پاکستان کے خارجی [illegible] مسائل پر بھی گفت وشنید ہوگی۔ (اسٹار)

مغربی پنجاب کی مالی حالت نازک نہیں ہے

لاہور ۴ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر مالیات میاں نوراللہ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ مغربی پنجاب فاضل میزانیہ کا صوبہ ہے اور پاکستان کی سب سے زیادہ خوشحال وحدت ہے مجھے صوبہ میں مالی حالت کے نازک ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ مغربی پنجاب کو مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا انہوں نے کہا کہ لیکن دشواریوں کو نازک صورت تصور نہیں کرنا چاہئے پناہ گزینوں کی وجہ سے ہمیں زبردست مالی بار برداشت کرنا پڑا ہے۔ اور ہمارے اندازے کے مطابق آئندہ مارچ تک پناہ گزینوں پر ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ ہو چکے گا۔ لیکن اس کیساتھ ہی مرکز کی ۹ کروڑ روپیہ کی اعانت سے بڑی مدد ملی ہے (اسٹار)

ہندوستان کیلئے مصر کا ۷۰ ہزار ٹن چاول

بمبئی ۴ ستمبر۔ کل ہندوستان کی وزارت خوراک کے افسر مسٹر ایچ۔ ایل کھنہ مصر سے واپس آئے ہیں۔ وہ وہاں چاول حاصل کرنے کیلئے گئے تھے۔ تین ماہ کی گفت وشنید کے بعد بمبئی پہنچے ہیں۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران میں اسٹار کے نامہ نگار کو بتلایا کہ ہندوستان اس ماہ کے وسط تک مصر سے ۷۰ ہزار ٹن چاول وصول کریگا۔ (اسٹار)

تمام جانوروں کی قربانی بند کر دی جائے

الہ آباد ۴ ستمبر۔ الہ آباد ڈسٹرکٹ بورڈ نے ایک قرارداد میں کہا ہے کہ حکومت کو بلا استثنیٰ تمام جانوروں کی قربانی بند کر دینی چاہئے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے۔ ایل ایل بی نے کیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر روزنامہ الفضل رتن باغ لاہور سے شائع کیا

"موجودہ نسل انسانی آخری ہزار سال میں"

"حضرت احمد مسیح موعود کے خادم کا اعلان"

(از مکرم جناب ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ فرانس)

پیرس کانفرنس کے بعد پیرس کے چار انتہائی کثیر الاشاعت اخبارات میں سے ایک اخبار نے حسب بالا عنوان سے ایک طویل مضمون معہ تصویر شائع کیا۔ یہ اخبار روزانہ دس لاکھ میں تیس لاکھ کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے ذریعہ فرانس کے دیگر حصوں میں بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت مبارکہ اور پیغام کی اشاعت ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک اخبار مذکور کا نمائندہ لکھتا ہے

پر وثوق ایمان

میں حضرت مسیح موعود کو نہیں ملا کیونکہ وہ اس دنیا سے آج دو نسلیں پہلے اس صدی کے آٹھویں سال میں رحلت فرما گئے۔ لیکن ان کے مخلص خادم سے ملنے کا اتفاق ہوا۔

مسیح کے اس پر یقین معتقد کو کسی امر کے متعلق کوئی بھی شبہ نہیں۔ بلکہ انتہائی وثوق سے اور کیوں نہ ہو! جب کسی کی نشوونما کسی پختہ ایمان اور یقین کے ساتھ کی گئی ہو۔ تو پھر وہ غلطی کے کسی خوف کے بغیر وثوق سے کہہ سکتا ہے۔

"ہم موجودہ نسل انسانی کے آخری ہزار سال کے ابتدا میں ہیں۔ اور یہ دنیا اور اُس کے یہ آخری ہزار سال ختم نہ ہوں گے جب تک کہ یورپ اور باقی تمام کرۂ ارض اسلام کو قبول نہ کرے گا اس دنیا کے اختتام سے قبل تمام دیگر مذاہب نیست و نابود ہو جائیں گے۔ اسلام کی خاطر وہ اپنی کشتیوں کو خالی کر دیں گے۔ اور ہمیشہ کے لئے تقریباً نیست ہو جائیں گے۔"!

احمدیت

یقیناً! — اس قوی الایمان معتقد نے خود تو اس عقیدہ کی ایجاد نہیں کی۔ بلکہ احمدیت جس تحریک کا یہ فرانس میں نمائندہ ہے کا انکشاف ہے۔ یہ تحریک لوگوں کے سامنے وہ حقیقی اور تجدید شدہ اسلام پیش کرتی ہے۔ کہ جس سے لوگ بالکل ناعلم ہیں۔ احمدیت اس امر کی مدعی ہے کہ علم کا حقیقی سرچشمہ ابھی تک خشک نہیں ہوا۔ اور یہ کہ قرآن بلا امتیاز ہر عالمگیر مشکل جو آج موجود ہے۔ یا آئندہ کبھی ہو سکتی ہے۔ کا حل پیش کر سکتا ہے۔

حضرت احمد کا دعویٰ

اور جب احمدیت اس طریق پر کلام کرتی ہے۔ تو اس کو اس میں غلطی کے کسی امکان کا شبہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کا بانی ۱۸۸۹ء میں وہ مسیح تھا۔ جو کہ تمام مذاہب کا موعود ہے۔ موعود مسیح جس کا نام حضرت احمد ہے۔

۱۸۳۵ء میں قادیان میں پیدا ہوئے نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سے ہی ان نشانات کی صراحت فرما دی تھی

پیدائش کو عدیں۔ گندمی رنگ۔ سیدھے بال۔ قوام پیدائش خفیف سی لکنت۔ دو زرد چادریں دو بیماریاں۔ وغیرہ وغیرہ!

ایک ہی موعود

تمام یہ نشانات قطعی طور پر انتہائی صفائی کے ساتھ حضرت احمد کے وجود میں پورے ہوئے۔ مسلمانوں کے لئے تو وہ موعود ہوئے۔ لیکن دوسرے مذاہب کے لئے وہ کیونکر موعود ہوئے؟

یہ بہت آسان اور واضح ہے!

تمام وہ انبیاء جنہوں نے اپنی دوبارہ آمد کا وعدہ کیا۔ اس امر کی پیشگوئی کی کہ اپنی دوبارہ بعثت کے وقت تمام روئے زمین پر صداقت کی اشاعت کریں گے۔ اور کہ حقیقی مذہب تمام دوسرے مذاہب کے مقابلے پر ایک نمایاں غلبہ حاصل کرے گا۔ نتیجہ چنانچہ بالکل واضح اور ناقابل تردید یہی ہو سکتا ہے۔ کہ یہ تمام پیشگوئیاں صرف ایک ہی منفرد وجود کے متعلق ہی تھیں۔ جو اپنی قوت قدسیہ کے ذریعہ تمام مختلف الاعتقاد لوگوں کو ایک ہی صداقت پر جمع کرے گا۔ اور انہیں ایک ہی صراط مستقیم پر چلائے گا۔ یہ پیشگوئیاں اس امر کی بھی تائید کرتی ہیں۔ کہ تمام ادیان کے لئے ایک ہی مسیح ہو گا۔ جو مختلف مخصوص امتیازات اپنے وجود میں جمع کرنے والا ہو گا۔ ایسے امتیازات کہ جن کے ماتحت تمام اقوام عالم اسے اپنا ہی تسلیم کرتے ہوئے قبول کریں گی۔ یہ بات پوری ہو سکتی ہے۔ تو صرف ایک ایسی صورت میں کہ کسی نہ کسی خصوصیت سے مختلف مذاہب اور قوموں سے اس کا تعلق ہو۔

موعود اقوام عالم

حضرت احمد علیہ السلام ہندوستان کے ایک ایسے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ جو اس وقت انگریزی حکومت کے ماتحت تھا۔ اور ایک فارسی الاصل مسلمان خاندان میں۔ چنانچہ وہ مقام پیدائش کے تعلق سے ہندوؤں اور بدھوں کے موعود ہوئے۔ انگریزی حکومت کے ماتحت ہونے کی وجہ سے عیسائیوں کے موعود مسیح ہوئے۔ نسل کے تعلق سے زرتشتیوں کے موعود۔ خود مسلمان ہونے اور اسلام کے مدعی ہونے کی حیثیت سے وہ مسلمانوں کے بھی موعود ہوئے — ناقابل تردید استدلال یا ناقابل تردید بیان! اور اس کی مزید تائید!

حضرت احمد نے امریکہ کے ایک جھوٹے مسیح کو چیلنج دیا۔ چیلنج کے مطابق وہ جھوٹا مسیح ڈاکٹر ڈوئی حضرت احمد کی زندگی میں ذلیل ہو کر مرا۔ اس کے علاوہ پہلی جنگ عظیم کے متعلق ۱۹۰۵ء میں قبل از وقت مکمل پیشگوئیاں فرمائیں اور زلزلہ اور اس کے نہایت درجہ ہولناک انجام کا پیش از وقت اعلان کیا۔

زمین کے کناروں تک

گو صرف یہی نہیں۔ جب کہ ابھی یہ بھی ضروری تھا کہ ان کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچایا اور سنایا جاتا۔ چنانچہ یہ پیغام اہل فرانس کے نام، ملک عطاء الرحمن نے بایں الفاظ بوقار طریق پر ایک پمفلٹ میں پیش کیا ہے کہ جو حضرت احمد کی تعلیم سے مزین ہے۔

"خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ نرمی اور آہستگی اور حلم اور عزیمت کے ساتھ اس خدا کی طرف لوگوں کو توجہ دلاؤں۔۔۔۔ اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہوں۔۔۔۔ مجھے اس خدا نے بھیجا ہے کہ تا میں۔۔۔ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں۔ اس نے میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کے لئے اصل معیار ہے میرے پر کھولے ہیں اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔ آسمانی کھڑکیاں کھلنے کو ہیں۔ عنقریب صبح صادق ہونے والی ہے"

اہل فرانس سے خطاب

تحریک احمدیت کے نام پر یورپ میں اسلام کے نو نمائندگان کے ہمراہ آیا تاکہ قرآن کے ایک ہی قانون کے ماتحت دنیا میں ایک عالمگیر اخوت قائم کی جائے۔ اس نے مندرجہ بالا مقدس کلمات میں اضافہ کرتے ہوئے اہل فرانس کو ان الفاظ میں مخاطب کیا ہے۔ کہ آسمان کی بادشاہت تمام روئے زمین پر قائم ہو گی۔ انشاء اللہ!

"فی الحقیقت ایک مقدس دولہا آچکا ہے ایسا نہ ہو کہ تم ان بے وقوف کنواریوں کی طرح ہو کہ جن کے پاس ان کی مشعلوں کے لئے تیل نہ تھا۔ برخلاف اس کے ان عقلمند کنواریوں کی طرح ہو کہ تاتم اس کے حضور بادیابی حاصل کر سکو" — تیل — مشعلوں کے لئے — تمثیل کس قدر حسن بیان سے پُر ہے۔ مگر کون جانتا ہے کہ لوگ اب بھی اس کی واقعی قدر کرنے کے اہل ہیں۔ اور یہ کہ وہ اپنی مجرمانہ لامذہبیت۔ دہریت اور تشکک پرستی میں اور ہم برہم اور پریشان کر دیں گے۔ مسیح موعود اور حضرت احمد کو۔ تحریک احمدیت اور اس کے اس پسندیدہ نمائندہ کو۔ کہ جن کا نام کس قدر دلیلانہ لگتا — "!

اس مضمون کا لفظی ترجمہ پیش کرنے کے بعد احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ ہمارا خدا ہماری بے اسباب کمزور آواز کو دہریت کی ان پریشان فضاؤں میں یونہی پریشان نہ ہونے دے۔ بلکہ وہ اپنی صداقت کے عنادل کی ایسی لحن آواز عطا فرمائے جو ان طوفانی فضاؤں میں سکون کی کیفیت پیدا کر کے انہیں پر چھا جائیں۔ کہ پھر سارے ہی دنیا میں ہر طرف خدا کی توحید کا ہی تکبیر بلند ہو۔ اور اسلام اور احمدیت کا ہی زمین کی ہر وسعت پر غلبہ ہو۔ آمین اور سب توفیقات ہمارے خدا سے ہی ہیں!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے

کیا تم خیال کرتے ہو کہ کیا تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے۔ یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہو گا۔ یہ مت خیال کرو۔ کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔

اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا! تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو۔ تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا۔ وہ مردہ ہے۔ نہ کہ زندہ۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

روزنامہ الفضل
۵ ستمبر ۱۹۴۸ء

قد تبین الرشد من الغی

جہاں ہمارے بعض علماء نے اسلام کو عجمی اور ہندوانہ اثرات کے ماتحت محض ترک دنیا اور نفس کشی ہی سمجھ رکھا ہے۔ وہاں اب اس کے مقابلہ میں ایک ایسا گروہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ جو اسکو صرف ایک سیاسی نظریہ خیال کرتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دین محض نفس کشی نہیں ہے۔ اسلام رہبانیت کو دھکے دیتا ہے۔ لیکن یہ بھی درست نہیں ہے۔ کہ اسلام صرف سیاست ہی سیاست ہے۔ اور کچھ بھی نہیں۔ اس آخر الذکر گروہ نے محض انتقامی جذبہ کے ماتحت اسلام کی تشریح و تصریح اس نہج سے کی ہے۔ کہ اسلام اور دین توزیح سے غائب ہو جاتا ہے۔ اور انسانوں کے ذہن میں اسلامی اصول صرف ملکی اقتدار کے حصول کا ذریعہ بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس گروہ کے نزدیک انسانی روح کی روحانی حالتیں کچھ معنے نہیں رکھتیں۔ اور تعلق باللہ محض ایک ذہنی فریب بن جاتا ہے۔ انہوں نے انبیاء کی بعثت کا مقصد ہی دنیاوی حکومت حاصل کرنا سمجھ لیا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے جارحانہ طریق اختیار کرنا جائز بتایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دنیا پر الٰہی حکومت بزور بازو مسلط کرنا اسلامی جماعت کا فرض اولین ہے۔ اور یہی اس کا منتہائے مقصد ہے۔ یہ ایک ایسی جسارت ہے کہ اسلام تو اسلام جاہلی سے جاہلی نظام ہائے حکومت بھی اسکو اصولاً روا نہیں سمجھتے۔ اگرچہ یہ اور بات ہے کہ عملاً بعض جاہلی باطل حکومتوں کے لیڈروں نے اس اصول کو فراموش کر دیا ہے۔ لیکن ہمارے علماء کا متذکرہ بالا گروہ جس بات کو جاہلی حکومتوں کے لئے بھی ناجائز سمجھتا ہے۔ اسلامی اسٹیٹ کے لئے بالکل جائز قرار دینے سے نہیں ہچکچاتا:

حقیقت یہ ہے کہ یہ گروہ اگرچہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے کا دعویدار ہے لیکن اسکو صرف دنیاوی بادشاہت تک ہی محدود سمجھتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کے سر میں صرف سیاست ہی سیاست رہ گئی ہے اور وہ قرآن کریم اور سنت نبوی کا مطالعہ بھی کرتا ہے۔ تو اس عینک کو پہن کر کرتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ اب اسکو اسلام کے سبز سبز رستے بھی قرمزی نظر آتے ہیں۔

بے شک اسلام انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لئے اصول پیش کرتا ہے۔ اور حکومت بھی انسان ہی کی زندگی کا ایک پہلو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انسانی زندگی کے اس پہلو کو بھی اسی طرح روشن فرمایا ہے۔ جس طرح اس نے انسانی حیات کے دوسرے پہلوؤں کو بلکہ ہم یہاں تک کہنے کو تیار ہیں کہ دنیا میں اگر ایک بھی مسلمان ہو تو اس کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ تمام دنیا میں اسلامی طرز کی حکومت قائم کرنے کی کوشش کرے لیکن اسلام ہرگز یہ اجازت نہیں دیتا کہ اس مطلب کے لئے وہ کیا بڑی سے بڑی اسلامی حکومت بھی فتنہ و فساد کے طریق اختیار کرے۔

اللہ تعالیٰ نے اجتماعی برائیوں میں سے فتنہ و فساد کو سب سے بڑی برائی بتایا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی غرض ہی یہ ہے۔ کہ دنیا سے فتنہ و فساد کا استیصال کر دیا جائے۔ چہ جائیکہ حکومتی اقتدار حاصل کرنے کے لئے فتنہ و فساد کے طریق اختیار کئے جائیں۔

دوسری طرف اسلام ہم کو یہ بھی تلقین نہیں کرتا کہ انفرادی اور اجتماعی زندگی کی حفاظت کے لئے ظالموں کا مقابلہ نہ کیا جائے۔ بلکہ اسلام ایک معتدل اور صلح جویانہ طریق کار اختیار کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہے۔ کہ بے شک اپنی کمر سے تلوار باندھے رکھو۔ لیکن اسکو کبھی زیادتی کے لئے میان سے نہ نکالو۔ بلکہ دوسروں کی زیادتی کو روکنے کے لئے نکالو۔ اللہ تعالیٰ نے دوسروں کی اس زیادتی کے ایسے حدود بھی قرآن کریم میں مقرر کر دیئے ہیں جبکہ مسلمانوں کو دین کے لئے تلوار نکالنے کی اجازت ہے بے شک جب ایک دفعہ دشمنوں کی زیادتی کو روکنے کے لئے تلوار میان سے نکل پڑے۔ تو مسلمان کو اجازت ہے کہ اسکو اس وقت تک میان میں نہ کرے۔ جب تک کہ اس فتنہ کا کلی طور پر استیصال نہ ہو جائے لیکن مندرجہ بالا گروہ فتنہ و فساد کو منشائے الٰہی کے خلاف اتنی وسعت دے جاتا ہے۔ کہ اسلام کی غرض ہی فوت ہو جاتی ہے۔

یہ گروہ کہتا ہے کہ خواہ ایک جاہلی حکومت بظاہر کتنی بھی معصوم اور پُرامن ہو اور خواہ وہ کسی مسلمان کو دین کے لئے تکلیف نہ بھی دے۔ خود اس کا وجود ہی ایک ایسا فتنہ ہے۔ کہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ طاقت حاصل کر کے حکومتی اقتدار اس جاہلی حکومت سے بزور شمشیر چھین لے۔ قرآن کریم نہ صرف ایسی تعلیم سے ناآشنا ہی ہے۔ بلکہ اس خیال کی پُرزور تردید کرتا ہے۔ وہ فتنہ و فساد کے معنے وہی لیتا ہے۔ جو اس کے معنے ہیں

اسلام نے لا اکراہ فی الدین کا عظیم الشان اصول بیان کر کے ہر انسان کو اپنے اعتقاد پر اس وقت تک قائم رہنے کا حق عطا کیا ہے۔ جب تک وہ اعتقاد قدرتی طور پر کوئی خود بدلنے کے لئے تیار نہ ہو۔ جب تک اس کے اندر کی آواز دوسرے اعتقاد کی تائید نہ کرے۔ اسلام اعتقاد کے بارے میں کسی قسم کا جبر روا نہیں رکھتا۔ خاصکر جبر بالسیف کا تو صریح دشمن ہے وہ چاہتا ہے۔ کہ جو شخص اسکو قبول کرے خوب پرکھ کر قبول کرے۔ ورنہ قبول کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

اسی لئے قرآن کریم نے تبلیغ کو ہی جہاد اکبر قرار دیا ہے۔ قرآن کریم خدا کا کلام ہے۔ اس حکیم و عزیز قادر مطلق خدا کا کلام ہے۔ جو انسانی فطرت کی ابتداء و انتہا کا پورا پورا علم رکھتا ہے۔ کیونکہ وہی اس کا صانع ہے۔ وہ جانتا ہے۔ کہ انسان کیا ہے۔ اور اسکو کیا بننا ہے۔ اسی لئے اس نے جہاں انسان کی راہ نمائی کے لئے تکوینی لحاظ سے عقل عطا کی وہاں اس نے انسانی جدوجہد کی انتہائی منازل طے کرانے کے لئے ایک مکمل لائحہ عمل بذریعہ وحی بھی عطا فرمایا۔ جسکو عقل سے بھی جانچا جا سکتا ہے۔

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

جب ہدایت کا ایک واضح چارٹر ہمارے سامنے رکھ دیا گیا ہے۔ اسکو عقل کی کسوٹی پر پرکھا جا سکتا ہے۔ تو اب جبر کا سوال ہی کہاں رہا۔ قد تبین الرشد من الغی اسی لئے کہا ہے۔ کہ یہ چیز صرف اس ہستی کے لئے ہے۔ جو صاحب عقل ہے۔ جو نیکی اور بدی میں پہچان کر سکتی ہے۔ حیوانوں کے لئے نہیں جنکو انسان اپنی مرضی پر چلانے کے لئے ڈنڈے کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور جو صرف پیدائشی محدود صلاحیتوں کے بل پر ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس لئے وہ علمائے اسلام جو اسلام کے غلبہ کے لئے حکومتی اقتدار کو ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ منشائے الٰہی کے خلاف محض اپنی غلط کار عقلوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کلام اللہ کی روح اور اس کی غرض و غایت کو بالکل فراموش کر دیتے ہیں۔

قرآن کریم انسان کو گرا کر حیوانی درجہ پر لے جانے کے لئے نہیں اتارا گیا۔ بلکہ تہذیب نفس کے اعلےٰ سے اعلےٰ مدارج کے حصول کے لئے چراغ راہ کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ انسانی فطرت کی ہتک کے لئے نہیں۔ بلکہ اسکی شان بڑھانے کے لئے اسکو حیوان سے انسان انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے با خدا انسان بنانے کے لئے اس دنیا اور دوسری دنیا کی جنت میں داخل کرنے کے لئے

بد امنی کے آثار

دلی ۔ ۴ ستمبر۔ ڈان کے نمائندہ خصوصی کی پٹنہ سے اطلاع ہے کہ مونگھیر میں تین سیوا سنگھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان گرفتاریوں سے ایک بہت بڑی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ جس کا مدعا تھا کہ پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے۔ اور ہندیں فوجی انقلاب کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے آتشیں اسلحہ اور کچھ ایسے کاغذات پر بھی قبضہ کیا ہے۔ جن سے سازش کی تفصیلات پر روشنی پڑتی ہے۔

گاندھی جی کے قتل سے پہلے بھی ایسی سازشوں کا انکشاف ہوا تھا۔ اور گاندھی جی کے قتل نے تو ان کی موجودگی کے متعلق تمام شکوک مٹا دیئے ہیں۔ اس بات میں اب کوئی شبہ نہیں رہ جاتا۔ کہ ہند میں ایسے عناصر موجود ہیں اور کثرت سے موجود ہیں۔ جو کانگرسی حکومت کو الٹ دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور جن کا تدارک اگر ہندیونین نے بروقت اور مکمل طور پر نہ کیا تو ڈر ہے کہ جلد یا بدیر ہندیونین کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ اور سخت ابتری پھیل جائے گی۔

اگرچہ ان عناصر میں سیوا سنگھی سب سے پیش پیش ہیں۔ اور ان کا مقصد ہند میں خالص رام راج قائم کرنا ہے۔ مگر ان کے علاوہ اور بھی کئی ایسے عناصر ہیں کہ جن کو اگر موقعہ ملا تو وہ موجودہ ہند حکومت کے لئے سخت مشکلات کا باعث ہوں گے۔ اور ان میں سے ایک عنصر سوشلسٹوں کا ہے جن کا ایک کنارہ کمیونسٹوں سے ملا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر سوشلسٹوں نے پہلو بدلا۔ تو بہت سا آتشگیر مادہ بھڑک اٹھیگا پھر شرقی پنجاب میں اکالیوں کے ارادے بھی مخفی نہیں ہیں۔

علاوہ ازیں لسانی تفرقہ پر جو مختلف صوبوں میں تحریکیں اٹھ رہی ہیں۔ وہ بھی ہند کے مزید الفضد (?) رہنے کے ساتھی نظر آتی ہیں۔ اور اگر سنگھی کسی وقت کامیاب ہو گئے۔ تو اسکے یہ معنے ہونگے کہ ہریجنوں کے بارے میں جو اصلاحی کام اب تک دکھاوے کے لئے ہی سہی کانگرس کر چکی ہے وہ بالکل تباہ ہو جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ دراوڑی اقوام جن کی تعداد جنوبی ہند میں خاصکر بہت زیادہ ہے الگ حکومت بنانے کی کوشش کریں۔ الغرض ہند کے مختلف عناصر میں کانگرسی حکومت جو

توازن قائم رکھ سکی ہے۔ یہ محض ہنگامی ہے۔ اور محض اس وجہ سے ہے۔ کہ موجودہ حکومت کو انگریزوں سے جس جمائی حکومت مل گئی ہے۔ لیکن ایسے آثار پیدا ہو تے نظر آرہے ہیں۔ کہ یہ حالت دیر تک قائم نہیں رہ سکے گی۔ کشمیر کی ناواجب جنگ۔ ان فلیشن اور ریاست حیدرآباد کے مسائل موجودہ حکومت کی مشکلات میں اور بھی اضافہ کر رہے ہیں

اپنی وفات سے پہلے تمام قرض ادا کرو

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ (مسلم)

یعنی شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔ سوائے قرضے کے جو اس نے کسی کا دینا ہو۔

(نظارت تعلیم و تربیت)

آخری سہ ماہی

تحریک جدید کے سال رواں کی آخری سہ ماہی گزر رہی ہے۔ وہ جن کا وعدہ اکتوبر یا آخری مہینہ نومبر کا ہے۔ انہیں اس ماہ میں ادا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح وہ اپنی مقررہ میعاد سے قبل دے کر اپنے اندر سباق کی روح پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے وعدہ کو خواہ ان کو تکلیف زدہ ہو یا نہ ہو۔ بہرحال ۳۰ نومبر تک پورا کرنا ہے۔ کیونکہ مومن کا وعدہ اٹل ہوتا ہے۔ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو ٹل جائے۔ مگر مومن اپنے وعدے سے نہیں ٹل سکتا۔ یاد رہے کہ کوئی مومن مرد وعدہ توڑنا پسند نہیں کرتا۔ مومن ایک ہی بات جانتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں جان و مال خرچ کر کے اس دنیا سے گزر جائے۔ آپ لوگوں کو بھی اسی طریق کو اختیار کرنا ہوگا"

پس تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کے وعدے کرنے والے احباب ۳۰ ستمبر تک اپنے وعدے سو فی صدی پورے کرنے کی پوری جدوجہد کریں

(وکیل المال تحریک جدید)

معائنہ جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ

خاکسار جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ کا دورہ حسب ذیل پروگرام کے ماتحت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ وقت مقررہ پر جماعت کے تمام احباب کو جمع کرنے کا انتظام فرمائیں۔ اس دورے میں جہاں احباب سے تبلیغ تربیت مالی قربانیوں کے متعلق استصواب ہوگا۔ وہاں ان کا حق بھی ہوگا۔ کہ مرکزی انتظام کے متعلق کوئی امر قابل توجہ ہو تو توجہ دلائیں۔

مرزا بشیر احمد بیگ نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ

۷/۹/۴۸ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
۸/۹/۴۸ تلونڈی راہوالی
۸/۹/۴۸ ترگڑی
۹/۹/۴۸ گکھڑ صبح
۹/۹/۴۸ وزیرآباد شام
۱۰/۹/۴۸ - مدرسہ چٹھہ
۱۱/۹/۴۸ - حافظ آباد
۱۲/۹/۴۸ - مانگٹ اونچے
۱۳/۹/۴۸ - نوکھر
۱۵/۹/۴۸ فیروزوالہ
۱۶/۹/۴۸ - ننداپور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔ صرف غریب اور نادار احمدی کو ہی دوسروں سے لے کر پڑھنے کا حق حاصل ہے

قادیان کے دوستوں کے ذریعہ بحال شدہ مسلمان

اب تک ۱۳۴ اشخاص بحال ہو چکے ہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

اس وقت ہمارے قادیان کے احباب جس حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ عملاً قید سے بہتر نہیں۔ کیونکہ وہ ایک مختصر سے حلقہ میں محدود و محصور ہیں۔ اور انہیں اس حلقہ کے تھوڑا بہت ادھر ادھر جانے کے لئے بھی پولیس یا ملٹری کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے گویا قید خانہ کی بجائے چند رہائشی مکان ہیں۔ جن میں یہ لوگ خدا کے فضل پر بھروسہ رکھتے ہوئے اپنی مقدس یادگاروں کی آبادی کے لئے محصور ہوئے بیٹھے ہیں۔ مگر باوجود اس کے وہ حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان کے مشترکہ فیصلہ اور مشترکہ پالیسی کے ماتحت قادیان کے گرد و نواح سے اغوا شدہ مسلمان عورتوں یا محصور شدہ مسلمان مردوں کے نکالنے میں دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ چنانچہ قادیان کی تازہ رپورٹ سے پتہ لگتا ہے۔ کہ اس وقت تک ہمارے قادیان کے دوستوں کے ذریعہ ایک سو چونتیس مرد و زن بحال ہو کر پاکستان پہونچ چکے ہیں۔ ان ۱۳۴ مرد و زن میں ۷۷ مسلمان عورتیں ہیں اور ۵۷ مسلمان مرد ہیں۔ جو سب کے سب قادیان کے ملحقہ دیہات سے خاص جدوجہد کے ساتھ ایک ایک کر کے پاکستان بھجوائے گئے ہیں۔

قادیان کے حالات کے ماتحت یہ کارنامہ یقیناً ایک خاص خدمت کا رنگ رکھتا ہے۔ جس کا ہر دو حکومتوں کو جن کی مشترکہ پالیسی کے ماتحت یہ کوشش کی جا رہی ہے شکر گزار ہونا چاہیئے خصوصاً اس لئے کہ سرحدی ضلع ہونے کی وجہ سے اور ریاست کشمیر کے ساتھ ملحق ہونے کے باعث گورداسپور کے ضلع میں مسلمان ملٹری یا مسلمان پولیس کا جانا ممنوع ہے۔ اس لئے اس ساری کوشش اور اس ساری کامیابی کا سہرا صرف ہمارے دوستوں کے سر ہے۔ یا دو ایک ایسے شریف النفس غیر مسلم افسروں کے سر جنہوں نے اپنی قوم اور دوسرے غیر مسلم افسروں کی مخالفت کے باوجود اس نیک کام میں ہاتھ بٹایا ہے۔ خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ ۲/۹/۴۸

احمدیہ مشن ہالینڈ کی طرف سے پاکستان ہاکی ٹیم کے اعزاز میں دعوت

از مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ

پاکستان ہاکی ٹیم اولمپک گیمز میں حصہ لینے کے بعد ہالینڈ تشریف لائی۔ اور دو روز قیام کیا۔ احمدیہ مشن ہالینڈ نے ان کے اعزاز میں دعوت کا انتظام کیا۔ اور ان کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ یہ اجتماع ہیگ کے ایک بڑے ہوٹل Den Haag میں وقوع پذیر ہوا۔ اس موقعہ پر ہیگ کی بعض ممتاز شخصیتوں نے شرکت کی۔ حاضری ۱۰۰ کے قریب تھی۔ صدارت کے فرائض مسٹر Colijne (کولائین) (جو سابق وزیر اعظم ہالینڈ کے صاحبزادے ہیں) نے انجام دیئے۔ ایڈریس میں اسلامی تعلیم کی بعض خوبیاں۔ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی۔ پاکستان کی کامیاب جدوجہد اور اس کے شاندار مستقبل کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ یہ تقریب بفضلہ تعالےٰ بہت کامیاب رہی۔ برادرم محترم چوہدری ظہور احمد صاحب اتفاقاً ان ایام میں یہاں موجود تھے۔ ان کا مخلصانہ تعاون اس موقعہ پر ہالینڈ مشن کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ خدا تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔ برادرم چوہدری عبداللطیف صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے بھی نہایت محنت سے اپنے فرائض کو انجام دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

بالآخر پاکستان ہاکی ٹیم کے جملہ افراد کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ جنہوں نے فی الواقعہ برادرانہ ہمدردی کا ثبوت دیا۔ پاکستان ہاکی ٹیم اب دیگر ممالک سے ہوکر ہوتی ہوئی امید ہے ایک ماہ تک پاکستان پہنچے گی۔

حضرت خلیفہ اولؓ کی چند اکسیریں

(۱) صندلین۔ خون پیدا کرتی اور خون صاف کرتی ہے۔ ڈیڑھ پاؤ دو روپے

(۲) حب بواسیر ۱۰۰ ٹکیہ آٹھ روپے

(۳) حب شفاء برائے کھانسی و زکام ۱۰۰ گولی چھ روپے

(۴) اولاد نرینہ بیس روپے

(۵) قرص خاص برائے امراض خاص مردوں کے لئے ۱۰۰ ٹکیہ آٹھ روپے

(۶) رفیق نسواں۔ ماہواری کی خرابیوں کا علاج خوراک ایک ماہ آٹھ روپے

فائدہ نہ ہو تو خالی شیشی واپس آنے پر قیمت واپس کر دی جاتی ہے یہ گارنٹی آپ کے روپیہ کی حفاظت کرتی ہے۔ دواخانہ نور الدین چودھامل بلڈنگ لاہور

محبوسین سندھ کے مقدمہ کی سماعت ۶ ستمبر کو ہو رہی ہے

محمد آباد سندھ کے جو احمدی نوجوان ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ ان کے مقدمہ کی آخری سماعت ۶ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہو رہی ہے۔ ان میں بعض واقفین زندگی بھی ہیں۔ احباب ان مخلص نوجوانوں کی باعزت رہائی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

تعلیم یافتہ احمدی احباب سے خطاب

مکرم مولوی رحمت علی صاحب فاضل مبلغ اسلام از جاوا

ایک خیال مدت سے میرے دل میں سخت ہیجان اور جوش پیدا کر رہا ہے اور بعض دفعہ اس خیال کے آنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور سوائے چند گرم آنسو نکالنے کے اور کوئی راہ نظر نہیں آتا۔ بہت دفعہ دل میں آیا کہ اس خیال کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے جدوجہد کروں۔ تاکہ وہ بھی میری طرح جلن اور سوزش میں زندگی بسر کریں۔ لیکن ہمیشہ موانع پیش آتے رہے۔ میرا یہ خیال نیا نہیں بلکہ عرصہ چھ سال سے ستا رہا ہے۔ اس خیال کا اظہار اس سال، ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں رات کے وقت جبکہ ساری دنیا سو رہی ہے۔ خاکسار ایک سائل کی حیثیت سے الفضل کے ذریعہ احباب جماعت سے پہنچا کر جواب کا طالب ہے۔ سوال کا مفہوم چند بے جوڑ اور بے ربط الفاظ میں یہ ہے کہ آپ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے احمدی ہیں۔ اور آپ مسیح و مہدی موعود علیہ السلام کو سچا رہبر یقین کرتے ہیں۔ اور میرے مسیح کے تمام دعاوی پر آپ خوب سوچ اور سمجھ کر ایمان لائے ہیں۔ اور اگر آپ منحرف ہوں تو قابل مواخذہ ہوں گے۔ اور اگر اطاعت کریں تو قابل رضا الٰہی ہو سکتے ہیں اور آپ تمام عزتیں اور مال اور جانیں اس کے نام پر قربان کر سکتے ہیں۔ اور اسکو تمام موجودہ ہستیوں سے اعلےٰ الیقین کرتے ہیں یہ آپ کے اعتقادات ہیں۔ آپ اس اعتقاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے دل سے دریافت کریں۔ **اول** کیا آپ نے اس مبارک نام کو اور اس کی تعلیم کو اور اس پیارے مسیح و مہدی کے منشاء کو دنیا کے کونہ کونہ میں پہنچا دیا ہے کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ پہاڑوں کی چوٹیاں سمندر کا پانی۔ میدانوں کی ریت۔ اور جنگلوں کے درخت آپ کی تبلیغ کے گواہ ہیں۔ اور کیا آپ مجمع عام میں پورے یقین اور وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ تمام لوگ اس نام سے پورے آشنا ہو چکے ہیں اور اسکی تعلیم کو ان کے کانوں نے سن لیا ہے۔ اور اس کے منشاء کو لوگ پوری طرح سمجھ گئے ہیں اور کیا آپ پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ قیامت کے روز جب آپ خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہونگے تو کہہ سکیں گے کہ اے خدا! ہم تیرے تازہ کلام کو جو تو نے اپنے پیارے مسیح پر نازل فرمایا تھا اور جس پر تیرے عاشق محمد خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام پہنچانے کے لئے امت کو نصیحت فرمائی تھی۔ ہم نے دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے پہنچا دی ہے۔ اور کیا آپ جب میرے پیارے مسیح موعود علیہ السلام کو قیامت کے روز ملیں گے۔ تو کہہ سکیں گے کہ ہم نے تیرے لکھے ہوئے الفاظ کو یا تیری تعلیم کو جو تو نے ہمیں عطا فرمائی تھی اپنے الفاظ میں یا تیرے ہی الفاظ کا ترجمہ کر کے مختلف زبانوں میں شائع کر دیا تھا۔

اور کیا آپ پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ان زبانوں میں جو آپ نے کالجوں یا سکولوں یا پرائیویٹ طور پر زر کثیر خرچ کر کے سیکھی تھیں۔ مسیح موعود علیہ السلام اور اسکے پیارے خلفاء کی کتب کا ترجمہ کر کے ہر ایک شہر میں پہنچا دیا۔ کیا آپ کے لئے۔ روسی۔ جاپانی۔ امریکن۔ افریقن چینی۔ جرمن انڈین انڈونیشین۔ پاکستانی افغان۔ پارسی عرب۔ بنگالی۔ مالاباری۔ ہندی وغیرہ یہ سب لوگ گواہی دیں گے۔ کہ ہم نے اپنی اپنی زبان میں تیرے مسیح کی تعلیم کو پڑھ لیا ہے اور اسکی کتب کے تراجم کو جو تیرے مخلصین نے کئے تھے۔ بغور مطالعہ کیا۔ اگر وہ گواہی دینے کے لئے تیار ہیں تو الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ نے متمدن و غیر متمدن لوگوں کو ان کے علاقوں میں جا کر پیغام حق پہنچا دیا۔ یاد رکھئے! مسیح اسرائیلی کے ماننے والوں نے ہزاروں زبانوں میں تحریف شدہ اناجیل کا ترجمہ کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ لیکن ہم نے ابھی تک مسیح محمدی علیہ السلام کی کتب اور اسکے جانشین اور اس کے مخلص شیدائیوں کے الفاظ کو دنیا کے سامنے نہیں پہنچایا اسوجہ سے ابھی تک ان لوگوں کے سامنے ہم آنکھ نہیں اٹھا سکتے۔ اے میرے پیارے احمد کے شیدائیو اور اے میرے مسیح کے عاشقو آپ کے پاس تین نبیوں کے ماننے والوں کے حالات ہیں۔ تم جس سے چاہو مقابلہ کر لو ایک میرے آقا سید المرسلین کے عشاق تھے جو بھوکے پیاسے یا بھوکے رہ کر تبلیغ کرتے تھے۔ لوگوں سے مار کھا کر خوش ہوتے۔ جدھر حکم ہوتا۔ اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر چل پڑتے نہ بیوی کا خیال کرتے۔ نہ بچوں کا دھیان۔ انہوں نے نصف صدی گذرنے سے پہلے ہی پھل پا لیا۔ رضی اللہ عنہم ورضوعنہ کا خطاب حاصل کر لیا۔ اسلام کو زندہ کر گئے خدا اور اسکے رسول کے سامنے سرخرو گئے دوسرے موسیٰ علیہ السلام کی قوم جو قعر مذلت میں غرق تھی۔ دنیا کی نظروں میں ذلیل و خوار طمع خور۔ غیروں کی اطاعت کرنے والے مگر جب وہ ایمان لائے تو انہوں نے باوجودیکہ وہ ہر ایک جگہ پر اعتراض و مباحثہ کرنے کے عادی تھے۔ لیکن آخر ۸۰ برس کے بعد پھل حاصل کیا۔ تیسرے مسیح کے حواری غریب۔ مچھلی پکڑنے والے۔ زمین پر بیٹھ کر سوکھی مچھلی کھانے والے علم سے ناواقف انہوں نے مسیح پر ایمان لا کر تین سو برس کے بعد پھل دیکھا۔ آپ ان تینوں نبیوں کی امتوں سے سبق حاصل کریں۔

کیا آپ اپنے مسیح یا اس کے پیارے خلفاء کی کتب کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ روز از حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے تیار ہوں تو آپ تین سال کے عرصہ میں دنیا میں ایک تغیر عظیم پیدا کر سکتے ہیں اور دنیا میں ایک تھلکہ مچا سکتے ہیں۔ یہ صرف خیال ہی نہیں بلکہ تجربہ شدہ بات ہے اور میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ لڑائی شروع ہونے کے وقت میں نے اس کام کا تہیہ کیا اور قسم کھائی کہ جب تک میں اس کام کو پورا نہ کروں اپنے ملک میں واپس نہ جاؤں گا۔ لڑائی کے وقت لیکچروں کا سلسلہ بند ہو گیا اور جلسے کرنے ممنوع قرار دیئے گئے تھے۔ اس وقت اپنی کوٹھری میں بیٹھ کر رات کو جب بجلی ذرا جلانے کی اجازت ہوتی اور دن کو جب توپوں اور ہوائی جہازوں کی آوازوں سے ذرا اطمینان ہوتا۔ کام شروع کرتا۔ اور عرصہ چار سال میں محض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم اور خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے طفیل ۲۵ کتب تحریر کیں جنمیں سے اکثر کئی کئی سو صفحات پر مشتمل ہیں۔ بعض اس سال شائع ہو چکی ہیں اور بعض بالکل تیار ٹرچارٹرڈ ٹریڈنگ کمپنی کے پاس موجود ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک اب آپ غور فرماویں ایک شخص جسے اپنی مادری زبان پر بھی پورا عبور نہ ہو۔ جب وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ کام کر سکتا ہے تو آپ جو قابل لیکچرار اہل زبان ماہر۔ پروفیسر۔ ڈاکٹر۔ اور عالم ہیں آپ کے دل میں یہ درد کیوں پیدا نہیں ہوتا۔ اور آپ کیوں کتب سلسلہ کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتے اے احمد کے عاشقو! جب ایک یہودی کی کتاب۔ ایک عیسائی کی کتاب ایک دہریہ کی کتاب ایک سیاسی شخص کی کتاب کا ترجمہ مختلف زبانوں میں لوگ کر دیتے ہیں تو کیا آپ اپنے مسیح کی اور اسکے خلفاء کی کتب کا ترجمہ کرنے کے لئے تیار نہ ہونگے شاید آپ سمجھتے ہوں کہ یہ کام ناظروں اور مبلغین کا ہے۔ ہمیں اب اسمیں دخل دینے کی ضرورت نہیں۔ مگر میں صاف کہونگا کہ آپ کا یہ خیال درست نہیں۔

مثال کے طور اگر صدر انجمن احمدیہ ایک کتاب کا ترجمہ کرنے کے لئے زید کو حکم نافذ فرما دے۔ اور اس کے پاس اس کے علاوہ بھی کام سپرد ہوں تو وہ تین چار سال کے عرصہ میں ایک کتاب کا ترجمہ شاید ہی کر سکے اب تین چار سال کی تنخواہ اور پھر اگر کتاب کی لکھائی۔ اور اشاعت اور اس پر کام کرنیوالوں کی تنخواہیں شامل کر لی جاویں تو ایک سو صفحہ کی کتاب پر آپ کی اصل لاگت کئی ہزار تک پہنچ جاوے گی۔ اور آپ اسکو مفت یا معمولی قیمت پر فروخت نہیں کر سکتے۔ ذرا غور کریں کہ اس طریق سے کتنے سو سال تک تمام کتب کے تراجم دنیا تک پہنچ سکیں گے۔ آپ میں انگریزی کے ماہر اور اسکے جاننے والے موجود ہیں آپ میں عربی دان موجود ہیں جو انگلستان اور عرب میں بھی ہو کر آئے ہیں۔ بعض پروفیسر اور بعض بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں ان میں سے اگر ایک سو۔ ہاں صرف ایک سو مسیح کے عاشق دیوانہ وار اٹھیں اور یہ عہد کر لیں کہ جب تک وہ سال میں کم از کم تین کتب کا ترجمہ نہ کر لیں وہ آرام کی زندگی نہ بسر کر سکیں گے۔ تو تین سو کتب کا ترجمہ ایک سال میں کر سکتے ہیں

میں نے بھی مدت تک ادھر ادھر ہاتھ مارے ہر ایک جگہ سے ناکامی ہوئی۔ آخر قوت ارادی کو مضبوط کر کے ہم چھ احمدی بیٹا وی باشندوں نے قسمیں کھائیں کہ خواہ کچھ ہو اس کام کو پورا کرنا ہے۔ اور ضرور کرنا ہے اور اپنے پیارے مسیح کی تعلیم کو ہر ایک گاؤں اور بستی میں پہنچانا ہے اسوقت تک آرام نہیں کرنا جب تک یہ کام پورا نہ ہو۔ اس ارادہ اور اس تہیہ کو لے کر ہم نے ایک ٹرچارٹرڈ ٹریڈنگ کمپنی قائم کی اور اسے سلطنت سے لمیٹڈ کرا کر چند ہزار سے کام شروع کر دیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعا کے لئے لکھ دیا چھ اشخاص نے تمام وقت اس کام کے لئے وقف کر دیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل ایک سال میں ٹرچارٹرڈ ٹریڈنگ کمپنی کا نام تمام انڈونیشیا میں مشہور ہو گیا ہے اور پندرہ کتب طبع ہو چکی ہیں اور مصمم ارادہ ہے کہ تمام کتب کا ترجمہ کرنا اور مختلف زبانوں میں

جو انڈونیشیا میں رائج ہیں ترجمہ کرنا ہے۔ نرچا ٹریڈنگ کمپنی کا پروگرام یہ ہے کہ جس وقت پچاس کتب طبع ہو جائیں گی۔ انڈونیشیا کے بڑے بڑے شہروں میں شاخیں قائم کریں گے۔ اس وقت تیس ہزار کے قریب حصے ہیں۔ جب اسی ہزار کے حصے ہو گئے تو مختلف زبانوں میں جو اسوقت ترجمے ہو رہے ہیں وہ سب شائع کر دیئے جائینگے یہ تصانیف کرنے والے یا ترجمہ کرنے والے مفت کام کرتے ہیں۔ ٹائپ کرنے کے لئے صرف ان کو کاغذ دئیے جاتے ہیں۔ وہ اپنے زائد وقت میں دوسرے اشغال سے اس کام کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ جب ہماری رقم ایک لاکھ ہو جاوے گی اس وقت اسکے نفع سے ہم مرکز سے تمام انڈونیشیا کے لئے مبلغ اور استاد منگوا سکیں گے اور تمام مبلغوں کا خرچ نرچا ٹریڈنگ کمپنی برداشت کرے گی۔ انشاء اللہ یہ سب کام کرنے والے آپ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو توفیق دے۔

پتہ جات مطلوب ہیں

۱۔ محترم مکرم مولوی شجاعت علی خاں صاحب انسپکٹر بیت المال جہاں کہیں بھی ہوں اپنی خیریت سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ کیونکہ ان کے اہل وعیال مقیم تخت ہزارہ ضلع سرگودہا بڑے فکر میں ہیں۔ اگر مولوی صاحب موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں تو گھر اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی دوست جو مولوی صاحب کے پتہ کے متعلق علم رکھتے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر محترم موصوف کے پتہ سے مطلع فرمائیں۔

۲۔ اسی طرح عبد اللطیف صاحب ولد میاں نور محمد صاحب قوم آرائیں سکنہ محمود پور ضلع کرنال۔ فساد کے دنوں میں اپنے سسرال کے ہاں گئے ہوئے تھے حملہ ہونے پر وہ اپنی جان بچا کر بھاگ آئے تھے۔ لیکن بعد میں ان کا کوئی پتہ نہیں چلا لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ملتمس ہوں کہ اگر کسی صاحب کو ان کے متعلق علم ہو تو ازراہ ہمدردی مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں تاکہ ان کے بوڑھے والدین کو تسلی دی جا سکے۔

قاضی محمد حنیف ناصر واقف زندگی
مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم تخت ہزارہ
تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

صنعتی فروغ اور احمدی نوجوان

ترقی کرنے والی ہر قوم غیر متزلزل یقین، بے مثال انہماک، حیرت ناک قوتِ عمل اور والہانہ جوش کے ساتھ معرض وجود میں آتی ہے۔ دنیا اسکے مقابلہ کی تاب نہیں لاتی اور تھوڑے ہی عرصہ میں دنیا پہ چھا جاتی ہے۔ اور اس کا نقش قدم دنیا کے لئے مشعل راہ بن جاتا ہے۔

احمدیت نے خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اور اسکے وعدوں کے مطابق دنیا پر غالب آنا ہے۔ مگر اسی کے قانونِ قدرت لیس للانسان الا ما سعیٰ کے مطابق ظاہری اسباب کو حاصل کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔

پاکستان جیسی حکومت نوزائیدہ ہیں اس کے استحکام کے لئے صنعت کو فروغ دینے کی بے انتہا ضرورت ہے۔ موجودہ دور میں جو ملک صنعتی لحاظ سے بامِ عروج کو پہنچتا ہے وہی اقوامِ عالم میں عزت و توقیر حاصل کرتا ہے۔ انگلستان اور امریکہ اس کی بہترین مثال ہیں۔

پاکستان میں اشیاء خام کی کمی نہیں۔ صنعتی میدان خالی ہے۔ اے احمدی نوجوان! صرف آپ کی تلاش ہے۔ اور وقت کا تقاضا آپ کو بلا رہا ہے کہ اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے عزم، استقلال اور قربانی کے جذبات کے ساتھ اپنی زندگی وقف کریں۔ خدا کی جماعت کو اپنی کوششوں اور قربانیوں سے صنعتی لحاظ سے دنیا کی صفِ اول میں لے آئیں، تا آئندہ آنے والی نسلیں آپ پر فخر کر سکیں۔

دنیا کے اسلامی ممالک صنعت و حرفت کے لحاظ سے دوسروں کے دستِ نگر ہیں۔ اسلامی ملکوں کی تمام دولت غیر لے جا رہے ہیں۔ اسی دولت سے اسلام پر حملہ کے لئے اپنے مشنوں کو چلا رہے ہیں۔ کیا اسلام کے اس نازک دور میں آپ خاموشی سے بیٹھے رہیں گے؟ اسلام اور احمدیت کو آپ کی ضرورت ہے!!

اپنی زندگی وقف کرنے کے سلسلہ میں وکیل الدیوان تحریک جدید اچھوت بلڈنگ، جودھامل روڈ، لاہور۔ سے خط و کتابت کریں (وکیل الصنعت و حرفت)

نئے موصیوں کے متعلق جماعت وار رپورٹ

ہم چند روز کے بعد جماعتوں کی طرف سے بھجوائی ہوئی تازہ وصیتوں کی رپورٹ الفضل میں شائع کر رہے ہیں۔ تا جماعتوں کو اطلاع ہو جائے کہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے مطابق کہاں تک عمل کیا ہے کہ ہماری جماعت کے ہر بالغ فرد کو خواہ وہ عورت ہے یا مرد اس بات کا پختہ عہد کر لینا چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد وصیت کرے" جماعتوں کے سکرٹریان اور دوسرے عہدیداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے احمدی افراد میں سے ایک احمدی بھی ایسا نہ چھوڑیں۔ جو وصیت نہ کرے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

تمام واقفین مطلع رہیں

تمام واقفین سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ارشادات کی تعمیل کریں۔ اور دوسرے دوستوں کو بھی ان ارشادات کی پابندی کی تحریک کرتے ہیں۔

(۱) تمام واقفین زندگی اپنے سر کے بال اس طرح رکھیں کہ سر کے کسی حصہ کے بال دوسرے حصہ کے بالوں سے چھوٹے بڑے بالکل نہ ہوں اور خواہ سارے بال چھوٹے ہوں یا بڑے لیکن یکساں ہوں۔

(۲) داڑھی کے بالوں کے متعلق فرمایا وہ بہ اصرار چاہیئے کہ داڑھی مسنون والی رکھیں"

(۳) نیز داڑھی کے متعلق حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ فروری ۱۹۵۰ء میں ارشاد فرمایا

"خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہو وہ خشخشی داڑھی رکھے۔ اور جو خشخشی رکھتا ہو وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے۔ اور پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے

وکیل الدیوان تحریک جدید اچھوت بلڈنگ۔ جودھامل روڈ لاہور۔

اعلان معافی

قاضی بشیر الدین صاحب واقف زندگی ولد ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ نے بلا اجازت جامعہ سے تعلیم چھوڑ کر ملازمت اختیار کر لی تھی اس خلاف ورزی پر ان کو مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی چونکہ وہ اب حسب ہدایت حاضر ہو گئے ہیں اور سابقہ ملازمت سے انہوں نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اسلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم وشفقت ان کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ضروری اعلان

بعض لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے افراد کو پہلے اپنے فائدہ کے لئے روپیہ دیدیتے ہیں۔ مگر جب خلاف توقع فائدہ نظر نہیں آتا اور روپیہ واپس نہیں ملتا تو پھر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بار بار کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہمیں روپیہ واپس دلایا جائے۔ اس طرح حضور کو دق کرتے ہیں اور حضور کا قیمتی وقت ضائع کرتے ہیں۔ اسلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ آئندہ کوئی اگر ایسا روپیہ حضور کی اور نظارت امور عامہ کی اطلاع اور شرائط طے کئے بغیر دیا گیا تو اس کے متعلق کسی قسم کی کوئی شکایت نہ سنی جائیگی۔

(ناظر امور عامہ)

"میری والدہ"

میری والدہ محترمہ ایک لمبی مدت سے مسلسل بیمار چلی آرہی ہیں اور آجکل علاوہ روزانہ بخار کے تشنج کے دورے بھی شروع ہیں۔ اور دواخانہ افضل گنج کے ڈاکٹروں نے مریضہ کے متعلق فرمایا کہ اب ان کو واپس لے جاؤ اس پر گھر میں لا کر علاج کر لیا جا رہا ہے کبھی کبھی ہوش آتی ہے۔ لیکن دن کا اکثر حصہ بے ہوش رہتی ہیں۔ اور بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں۔ حتیٰ کہ اب بات بھی نہیں کر سکتیں لہٰذا تمام احباب جماعت سے اور خصوصاً بزرگان سلسلہ سے التجا ہے۔ کہ میری والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

خاکسار: محمد واحد سعید حیدرآبادی
(واقف زندگی)

ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ کی شہادت پر قرارداد ہائے تعزیت

گوجرانوالہ ——— انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ اجلاس ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کے شہید کئے جانے کے متعلق سخت غم و الم کا اظہار کرتا ہے۔ اور شہید مذکور کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

۲۔ قرار پایا:۔ کہ انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ اجلاس شہید مذکور کے قاتلوں کے خلاف سخت نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت سے استدعا کرتا ہے۔ کہ اس ظالمانہ قتل کی بہت جلد تحقیق کرکے مجرمان کو قرار واقعی سزا دیکر پاکستان کے محب الوطنوں کی جانی حفاظت کی ضمانت کا ثبوت دے۔

(سیکرٹری امور عامہ و خارجہ انجمن احمدیہ گوجرانوالہ)

جہلم جماعت احمدیہ جہلم ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب آف کوئٹہ بلوچستان کو ظالمانہ طریق سے شہید کئے جانے پر سخت رنج و الم اور غم و افسوس کا اظہار کرتی ہے اور اس جانکاہ صدمہ میں مرحوم کے والدین اور دیگر لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور حکومت پاکستان و دیگر افسران متعلقہ سے پرزور استدعا کرتی ہے۔ کہ اس ظالمانہ فعل کی بہت جلد تحقیق کرکے مجرموں کو پکڑا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ تاکہ پاکستان میں عدل و انصاف اور امن و امان کا دور دورہ ہو۔ اور امن پسند اور صلح پسند شہریوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت ہو سکے۔

(خاکسار رشید زمان شاہ امیر جماعت احمدیہ جہلم)

ڈیرہ غازیخان ۔ جماعت احمدیہ شہر ڈیرہ غازیخان کا یہ ہنگامی اجلاس مکرم ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب احمدی کے کوئٹہ میں شہید کئے جانے پر مرحوم کے والدین اور دیگر اعزہ سے گہری دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے نیز حکومت پاکستان سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے اس فسادی طبقہ کے خلاف مناسب کارروائی کرے جو مذہبی اختلافات کی بنا پر ہی ظالمانہ اور بہیمانہ حرکات سے پر امن لوگوں کا امن برباد کرتے رہتے ہیں اور پاکستان کو اپنی جاہلانہ و قانون اور خلاف انسانیت حرکات سے مزید اور رسوا کرنا چاہتے ہیں۔ والسلام محمد ... پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان۔

سکھر :۔ جماعت احمدیہ سکھر ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب کے قتل کو بہت محسوس کرتی ہے۔ اور ان کے قاتلوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور گورنمنٹ پاکستان سے پرزور درخواست کرتی ہے کہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے قاتلوں کو قرار واقعی سزا دے۔ جماعت احمدیہ سکھر مرحوم کے پسماندگان کے لئے دعا گو ہے۔ (سیکرٹری)

ملتان :۔ افراد جماعت احمدیہ ملتان عالی وقار ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب آف کوئٹہ (بلوچستان) کو سفاکانہ طریق سے شہید کئے جانے پر سخت اظہار غم و افسوس کرتے ہیں۔ اور اس جانکاہ صدمہ میں مرحوم کے والدین اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں حکومت پاکستان و دیگر افسران متعلقہ سے استدعا ہے۔ کہ اس ظالمانہ فعل کی بہت جلد تحقیق کرکے ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے تاکہ پاکستان کے صلح پسند باشندوں کی حفاظت ہو سکے۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ملتان)

گوچھڑوالہ ضلع ملتان :۔ جماعت احمدیہ گوچھڑوالہ ضلع ملتان نے ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب کی المناک شہادت کے پیش نظر ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت چودھری محمد حسین صاحب منعقد کیا جس میں یہ قرارداد پاس کی گئی۔

جماعت احمدیہ گوچھڑوالہ ڈاکٹر میجر محمود احمدؓ صاحب کی شہادت پر مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ کے ایک ممتاز ممبر کو مذہبی عقائد کے اختلاف کی وجہ سے شہید کیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان سے درخواست ہے کہ ایسی ظالمانہ حرکت کی روک تھام کے لئے مناسب کارروائی کی جائے۔ ملک میں فرقہ وارانہ بدامنی کا سدباب نہایت ضروری ہے۔ اصلی مجرم اور محرکین کو پکڑ کر واقعی سزا دیجائے۔

(رحیم بخش بقلم خود حلقہ بنگہ گوچھڑوالہ ڈاکخانہ سکندر آباد۔ ضلع۔ ملتان)

بھیرہ :۔ جماعت احمدیہ بھیرہ کا یہ غیر معمولی اجلاس میجر محمود احمد صاحب ساکنہ کوئٹہ

کو محض احمدی ہونے کی وجہ سے پتھر مارے گئے جانے اور پھر چھرا گھونپ کر شہید کرنے کے واقعہ ہائلہ کو نہایت درجہ نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے یہ قرارداد پاس کرکے حکومت پاکستان کو توجہ دلاتا ہے کہ اس جرم کے ارتکاب کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دے تاکہ یہ فتنہ کی جڑ کٹنے نہ پائے۔ اور پاکستان کے امن و امان میں

خلل واقع نہ ہو۔ اس طرح محض چند اختلافی عقائد کی بنا پر کسی مسلمان کا ایک مسلمان کو ہلاک کرنا واقعی ایک نہایت قبیح امر ہے۔ حکومت کو اس ظلم عظیم کے سدباب کے لئے کما حقہٗ انتظام کرنا چاہیئے۔ ہمیں مرحوم کے لواحقین سے پوری پوری ہمدردی ہے اور دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

بعدالت جناب صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر ضلع کیمل پور

فقیر خان ولد نور خان۔ اجون خان۔ محب اللہ وغیرہ سکنائے عبدل تحصیل اٹک۔ سائلان

بنام:۔ دیوان چند ولد لکھمیداس قوم اروڑہ ساکن حضرو حال مشرقی پنجاب نامعلوم مسئول علیہ

نوٹس بنام:۔ دیوان چند مسئول علیہ۔

مقدمہ عنوان بالا میں مسئول علیہ کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ مشرقی پنجاب میں کسی نامعلوم جگہ چلا گیا ہے۔ لہذا اس کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ روزنامہ اخبار "الفضل لاہور" جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مسئول علیہ مذکور نے تبقرر ۱/۴۸ عدالت ہذا میں کر اصالتاً۔ وکالتاً یا مختیار تا پیروی مقدمہ ہذا کی نہ کی۔ تو اس کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اور اس کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا آج بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مورخہ ۲/۴۸ کو مبلغ ۱۰/۲/۔ روپیہ نمبر ۹۔ ۲۴۵ پر جمع ہوئے

مہر عدالت — دستخط حاکم

مدراس میں گئوکشی کی ممانعت کا بل زیر غور ہے

مدراس ۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مدراس کی صوبائی حکومت اسمبلی میں گئوکشی کی ممانعت کے سلسلے میں ایک بل پیش کرنے کی تجویز پر غور و خوض کر رہی ہے (اسٹار)

آج برلن کی ناکہ بندی اُٹھا دیجائیگی؟

لندن ۴ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اگرچہ برلن کی ناکہ بندی اٹھانے کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے لیکن امید کی جاتی ہے کہ اگر ماسکو مذاکرات تسلی بخش طریق پر جاری رہے تو اس سے پہلے ہی ناکہ بندی اُٹھا دی جائے گی۔ (اسٹار)

برطانوی موٹر سائیکل امریکہ میں

لندن ۴ ستمبر۔ گذشتہ سال امریکہ نے ۱۸۸۸۱ موٹر سائیکل درآمد کئے تھے۔ ان میں سے ۱۱۲۶۰ موٹر سائیکل برطانیہ ۲۳۵۴ چیکوسلواکیہ اور باقی ماندہ ۸۹ موٹر سائیکل دوسرے ملکوں سے درآمد کئے گئے۔ (ب ا س)

لندن میں تمام عالم کے جادوگروں کی کانفرنس

بہترین شعبدہ باز کو انعام دیا جائے گا

لندن ۴ ستمبر۔ لندن میں تمام دنیا کے شعبدہ باز جمع ہو رہے ہیں۔ کیونکہ وہاں ان کی بین الاقوامی سالانہ کانگرس کا اجلاس شروع ہو رہا ہے۔

اس کانفرنس میں ۱۰۰۰ سے زائد لوگ شرکت کریں گے۔ ان شعبدہ بازوں میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے بھی شامل ہونگے۔ ان سب کا مقصد بہترین انعام حاصل کرنا ہے۔ یہ انعام اس شخص کو دیا جائے گا۔ جو بہترین قسم کا شعبدہ دکھائیگا یہاں ان کا بہت ہی کڑا امتحان ہوگا۔ کیونکہ انہیں خود اپنے ہم پیشہ لوگوں کو دھوکا دینا پڑے گا۔ پچھلے سال یہ انعام اس شخص کو دیا گیا تھا۔ جس نے بلیرڈ کی گیندوں کو اپنی انگلیوں پر رکھ کر غائب کر دیا تھا۔ اور پھر اس کو کھا لیا تھا (اسٹار)

دمشق ۴ ستمبر۔ ایک مسلح صیہونی کو جبکہ وہ دمشق اور بغداد کے مابین الامیر کے پانی کے ذخیرہ کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا گرفتار کر لیا گیا۔ (اسٹار)

---

۴۶ کے سن عزام پاشا کو دعوت کرنے کا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ عزام پاشا اکتوبر کے اواخر یا نومبر کے اوائل میں لندن پہنچیں گے (اسٹار)

پاکستان کی تعمیری اسکیموں کیلئے لوہے اور مشینوں کی فراہمی

برطانوی حکومت اور کارخانہ داروں کا تعاون

لندن ۴ ستمبر۔ پاکستان کی صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے مشینوں اور لوہے کی اشد ضرورت ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے برطانیہ کے کارخانے بہت زیادہ کوشش کر رہے ہیں۔ تجارتی بورڈ نے جو اعداد و شمار مہیا کئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ مشینوں کی پیداوار جو جنوری میں ایک لاکھ چھبیس ہزار ٹن تھی وہ مئی میں دو لاکھ دو ہزار ٹن تک جا پہنچی اس میں ریلوے انجنوں سمیت جو مشینیں برآمد کی گئی ہیں۔ ان کا وزن جنوری میں بیانوے ہزار ٹن تھا اور مئی میں دو لاکھ بیالیس ہزار ٹن ہو گیا۔ علاوہ ازیں کوئلہ اور لوہا دونوں پچپن پچپن ہزار ٹن برآمد کیا گیا۔ اس برآمد میں وہ فولاد اور مشینیں بھی شامل ہیں۔ جو مغربی پنجاب میں رسول ہائیڈرو الیکٹرک اسکیم کے لئے بھیجی گئی ہیں۔ چنانچہ رسول میں بیس ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کرنے والی مکمل مشینیں اور جہلم گجرات۔ گوجرانوالہ۔ حافظ آباد۔ سکھیکی سانگلہ۔ چک جمرہ۔ لائل پور۔ چنیوٹ ڈنگہ۔ ملک وال۔ پھاپھرا۔ پھلا دل اور سرگودھا میں اس برقاب کو تقسیم کرنیوالے چھوٹے چھوٹے اسٹیشن اسی اسکیم کے مطابق قائم کئے گئے ہیں۔ اور ان کا سارا سامان برطانیہ نے بھیجا ہے۔

جب رسول برقابی اسٹیشن کے لئے ٹھیکہ دیا جا رہا تھا۔ تو اس وقت امرتسر کے کارخانوں میں ہندوستانی لہجہ سے بہت سا سامان تیار کیا جا رہا تھا مگر پنجاب کی تقسیم کے بعد پاکستان کے لئے امرتسر سے مشینوں کا فراہم ہونا ناممکن ہو گیا چنانچہ اس خیال سے کہ صنعتی کام میں زیادہ تاخیر نہ ہو مغربی پنجاب اور پاکستان کی حکومتوں نے برطانیہ کے تجارتی بورڈوں سے درخواست کی کہ وہ مال کی فراہمی میں امداد دے۔ تجارتی بورڈ نے اس درخواست کو فوراً منظور کر لیا۔ اور خاص طور پر ایسے انتظامات کئے کہ مشینوں کے کل پرزے بنانے میں غیر معمولی عجلت ہو سکے اور پاکستان کی صنعتی اسکیم رکنے نہ پائے۔ اس عجلت کا یہ نتیجہ نکلا کہ جو کام بارہ مہینے بعد ہونا چاہیئے تھا وہ آج ہو رہا ہے اگر حکومت برطانیہ اور برطانوی کارخانہ داروں کا یہ تعاون برقرار رہا تو چند مہینوں کے اندر اندر سارا متعلقہ سامان پاکستان آجائیگا۔ (ب اس)

پاکستان میں ہندوستان کے نوٹ

عوام کو ۳۰ ستمبر تک انہیں قبول کرنا چاہیئے

کراچی ۴ ستمبر۔ ہندوستانی نوٹ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک پاکستان میں زر قانونی رہیںگے۔ تاہم یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ وہ انہیں بٹہ پر قبول کرتے ہیں۔ عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے نوٹوں کو قبول کرنے سے انکار کرنا جو زر قانونی ہوں یا انہیں ان کی اصل مالیت سے کم مالیت پر لینا خود ان کے حق میں مضر ہے لہذا عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ نہ تو ان نوٹوں کو لینے سے انکار کریں اور نہ ہی انہیں ان کی مالیت سے کم پر لے کر غیر ضروری خسارہ اٹھائیں ۳۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کے بعد بھی اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے دفاتر۔ خزانوں۔ ذیلی خزانوں اور پاکستان میں امپیریل بنک آف انڈیا کی شاخوں میں ۳۰ جون ۱۹۴۹ء تک ہندوستان کے نوٹوں کو پوری قیمت پر بھنایا جا سکتا ہے اگر اسٹیٹ بنک آف پاکستان نے یہ دیکھا کہ یہ انتظامات ناکافی ہیں۔ اور عوام کو کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے تو ارادہ یہ ہے کہ ان نوٹوں کو بھنانے کے لئے دوسرے بنکوں کے ساتھ بھی انتظام کیا جائے لہذا کوئی وجہ نہیں کہ عوام ان نوٹوں کو قبول کرنے سے انکار کریں یا انہیں بٹہ پر تبدیل کریں۔

میرپور میں سردار ابراہیم کا پُرجوش خیر مقدم

میرپور ۴ ستمبر۔ سردار محمد ابراہیم خاں صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے گزشتہ دنوں ضلع میرپور کے آزاد علاقے اور محاذ جنگ کا دورہ کیا۔ عوام نے آپ کا پُرجوش استقبال کیا۔ اور آپ پر اظہار اعتماد کیا۔ آپ کو اپنے اندر پا کر مجاہدین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اور انہوں نے اس عہد کا اعادہ کیا۔ کہ وہ اس جنگ کو فتح کرنے کے لئے اپنی پوری طاقت استعمال کریںگے۔ آپ نے مجاہدین کو ان کوششوں و فتح یابیوں پر مبارکباد دی۔ اور اہل پاکستان کی طرف سے پیغام دیا کہ وہ ان کی ہر ممکن امداد کریںگے (نامہ نگار خصوصی)

عراق اور شام کو متحد کرنے کی اسکیم

بغداد ۴ ستمبر۔ عراقی سینیٹ کے ممبر مسٹر مولود مخلص نے اسٹار کے نامہ نگار کو بتایا کہ وہ شام اور عراق کو متحد کرنے کی اسکیم کے حق میں ہیں۔ اور اگر اسے اہل شام نے منظور کر لیا۔ تو عراق کے باشندے بھی اس کی حمایت کریںگے۔

فلسطین کے سلسلہ میں اُنہوں نے کہا کہ عربوں نے اس کی آزادی کے لئے جنگ کے پہلے مرحلہ میں شکست کھائی ہے لیکن انہوں نے کہا کہ اگر وہ قربانیاں کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔ اور اگر عرب حکومتوں نے اپنی فوجیں بڑھانے اور اپنے نوجوانوں کو عسکری تربیت دینے کے متعلق عراق کی اپیل پر توجہ دی گئی۔ تو آخرکار کامیاب ہونا یقینی ہے (اسٹار)

فلسطین میں شام کی املاک

دمشق ۴ ستمبر۔ فلسطین میں اہل شام کی املاک کی نگرانی کے لئے امور خارجہ کی وزارت میں ایک نیا بیورو قائم کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سامنے اس کی واپسی کا مطالبہ پیش کرنے سے قبل بیورو فلسطین میں شامی املاک کا جائزہ لے رہی ہے۔ شامی حکومت اس سلسلہ میں فارس الخوری کو اس معاملہ کو ستمبر میں جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اٹھانے کی ہدایت کا برقیہ روانہ کر چکی (اسٹار)

مسٹر نور الامین کراچی آ رہے ہیں

ڈھاکہ ۴ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر سول سپلائی مسٹر نور الامین ۱۲ ستمبر کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد کے ممبر ہیں اور وفد کے ساتھ کراچی سے پیرس روانہ ہونگے جب اقوام متحدہ کا اجلاس ختم ہو جائے گا۔ تو امید کی جاتی ہے کہ مسٹر امین یورپ کے ممالک اور مصر کا دورہ کریںگے۔ ان ممالک میں وہ مشرقی پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات کے متعلق غیر رسمی گفتگو کریںگے۔ (اسٹار)

لندن میں عزام پاشا کا لیکچر

لندن ۴ ستمبر۔ برطانوی کونسل کے ایک مصری طالب علم عبد الکریم غازی بے کو لندن یونیورسٹی کی تاریخی سوسائٹی کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے اور انہیں غیر ملکوں سے ۲ ممتاز افراد کو سوسائٹی کے سامنے لیکچر دینے کے لئے دعوت کے واسطے کافی فنڈ دیا گیا ہے۔ غازی بے کا ارادہ سب سے پہلے لیکچر دینے